



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر IV مجریہ ۱۹۷۷

SINDH ACT NO.IV OF 1977

مہران یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ،

۱۹۷۷

**THE MEHRAN UNIVERSITY OF
ENGINEERING AND TECHNOLOGY
ACT, 1977**

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

باب-I

شروعاتی

CHAPTER-I

PRELIMINARY

1. مختصر عنوان اور شروعات اور عملدرآمد
Short title and commencement and application

2. تعریف

Definitions

باب-II

یونیورسٹی

CHAPTER-II

THE UNIVERSITY

3. ہیئت

Incorporation

4. یونیورسٹی کے اختیار

Powers of the University

5. یونیورسٹی کے دائرہ اختیار

Jurisdiction of the University

6. یونیورسٹی تمام لوگوں کے لئے کھلی ہوگی

University opens to all classes creeds etc

7. یونیورسٹی میں تدریس

Teaching in the University

8. یونیورسٹی طلباء یونین

University Students union

باب-III

چانسلر اور پرو چانسلر

CHAPTER-III

CHANCELLOR AND PRO CHANCELLOR

9. چانسلر

Chancellor

10. معائنہ

Visitation

11. پرو چانسلر

Pro-Chancellor

باب-IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

CHAPTER-IV

AUTHORITIES OF THE UNIVERSITY

12. اتھارٹیز

Authorities

13. سینیٹ

Senate

14. سینیٹ کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and duties of the Senate

15. سنڈیکیٹ

Syndicate

16. سنڈیکیٹ کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and duties of the Syndicate

17. اکیڈمک کائونسل

Academic Council

18. اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and duties of the Academic Council

19. دوسری اتھارٹیز کی بناوٹ، کام اور اختیار
Constitution functions and powers of other Authorities
20. کچھ اتھارٹیز کے جانب سے کمیٹیوں کی مقررہ
Appointment of Committees by certain Authorities
21. اتھارٹیز کے ممبران کے عہدے کی مدت کی شروعات
Commencement of term of office of members of Authorities
22. اتھارٹیز کی ممبرشپ کے متعلق تکرار
Dispute about membership of Authorities
23. اتھارٹیز کی بناوٹ میں رکاوٹ
Voids in the constitution of Authorities
24. اتھارٹیز کی کارروائیوں کی توثیق
Validity of proceedings of authorities
25. اتھارٹیز کی کارروائیوں کو ختم کرنا
Annulment of proceedings of Authorities

باب-V

یونیورسٹی کے عملدار

CHAPTER-V

OFFICERS OF THE UNIVERSITY

26. یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University
27. وائیس چانسلر
Vice Chancellor
28. وائیس چانسلر کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Vice Chancellor
29. رجسٹرار
Registrar
30. ڈائریکٹر آف فنانس
Director of Finance
31. امتحانات کا کنٹرولر
Controller of Examinations
32. ریزیڈنٹ آڈیٹر
Resident Officer
33. دوسرے عملدار

باب-VI

عملدار، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین

CHAPTER-VI

OFFICERS, TEACHERS AND OTHER EMPLOYEES OF
THE UNIVERSITY

34. عملداروں وغیرہ کا دیگر یونیورسٹیز یا سرکاری دفاتر میں یا سے
تبادلہ

Transfer officers, etc. to or from other Universities or
Government Offices

35. وجوہات کا موقع فراہم کرنا

Opportunity to show cause

36. سنڈیکیٹ کو اپیلیں اور اس پر نظرثانی

Appeals to and review by Syndicate

37. سپرائیوٹیشن کی عمر

Age of Superannuation

38. پنشن، انشورنس، گریجوٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ

Pension insurance Gratuity, provident Fund and Benevolent
Fund

باب-VII

یونیورسٹی فنڈ

CHAPTER-VII

UNIVERSITY FUND

39. یونیورسٹی فنڈ

University Fund

40. آڈٹ اور اکائونٹس

Audit and Accounts

باب-VIII

کالجوں کا یونیورسٹی سے الحاق ہونا

CHAPTER-VIII

AFFILIATION OF COLLEGES TO UNIVERSITY

41. الحاق

Affiliation	42
کورسز کا اضافہ	
Addition of Courses	
الحاق شدہ تعلیمی اداروں کے جانب سے رپورٹس	43
Reports from affiliated educational institutions	
الحاق کو ختم کرنا	44
With draw of affiliation	
الحاق کو ختم کرنے سے انکار کے خلاف اپیل	45
Appeal against refusal of withdrawal of affiliation	

باب-IX

قوانین، ضوابط اور قواعد

CHAPTER-IX

STATUTES, REGULATIONS AND RULES

46. قوانین

Statutes

47. ضوابط

Regulations

48. قواعد

Rules

باب-X

عام گنجائشیں

CHAPTER-X

GENERAL PROVISIONS

49. کاروائی پر پابندی

Bar of Jurisdiction

50. ضمانت

Indemnity

51. رکاوٹیں ہٹانا

Repeal of Difficulties

52. سندھ آرڈیننس IV مجریہ ۱۹۷۷ کی منسوخی

Repeal of Sindh Ordinance IV of 1977

سندھ ایکٹ نمبر IV مجریہ ۱۹۷۷
SINDH ACT NO.IV OF 1977
مہران یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ
ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۷۷
**THE MEHRAN
UNIVERSITY OF
ENGINEERING AND
TECHNOLOGY ACT, 1977**

[۳۰ مئی ۱۹۷۷]

ایکٹ جس کے ذریعے مہران انجینئرنگ اور
ٹیکنالاجی کی یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔
جیسا کہ مہران انجینئرنگ اور ٹیکنالاجی کی
یونیورسٹی قائم کرنا ضروری ہو گیا ہے؛
اس کو اس طرح بنا کے نافذ کیا جائے گا:

تمہید (Preamble)

باب - I
شروعاتی
CHAPTER-I

باب - I

PRELIMINARY

مختصر عنوان اور

شروعات

and Short title
commencement

تعریف

Definitions

شروعاتی

Chapter-I

PRELIMINARY

1. (1) اس ایکٹ کو مہران یونیورسٹی آف انجنئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۷۷ کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

2. اس ایکٹ میں، جب تک کچھ مفہوم اور مقصد کے متضاد نہ ہو تب تک:

(a) ”اکیڈمک کائونسل“ سے مراد ہے یونیورسٹی کی اکیڈمک کائونسل؛

(b) ”الحاق شدہ کالج“ سے مراد ہے یونیورسٹی میں الحاق شدہ کالج؛

(c) ”اتھارٹی“ دفعہ ۱۲ کے تحت بیان کی گئی یونیورسٹی کی اتھارٹیز میں سے کوئی اتھارٹی؛

(d) ”چانسلر“ سے مراد ہے یونیورسٹی کا چانسلر؛

(e) ”کالج“ سے مراد ہے ایک کالج جس میں شامل ہو وہ ادارہ، جس میں انجنئرنگ، ٹیکنالاجی اور ایسے دوسرے منسلک مضامین کے کورسز کی تدریس یا پریکٹیکل ٹریننگ کے انتظام ہو، جیسا بیان کیا گیا ہو؛

(f) ”ڈین“ سے مراد ہے فیکلٹی کا ہیڈ؛

(g) ”فیکلٹی“ سے مراد ہے یونیورسٹی کا تدریسی عملہ؛

(h) ”حکومت“ سے مراد ہے سندھ حکومت؛

(i) ”عملدار“ سے مراد ہے دفعہ ۲۶ میں مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملداروں میں سے کوئی بھی عملدار؛

(j) ”بیان کئے گئے“ سے مراد ہے قوانین، ضوابط اور قواعد کے مطابق بیان کئے

باب-II
یونیورسٹی
CHAPTER-II
THE
UNIVERSITY

بیئت
Incorporation

- گئے؛
- (k) ”پرنسپال“ سے مراد ہے کالج کا ہیڈ؛
- (l) ”پرو چانسلر“ سے مراد ہے یونیورسٹی کا پرو چانسلر؛
- [¹ (II) ”پرو وائس چانسلر“ سے مراد یونیورسٹی کا پرو وائس چانسلر؛
- (m) ”رجسٹرڈ گریجویٹ“ سے مراد ہے یونیورسٹی کا ایک گریجویٹ جس کا نام اس مقصد کے لئے رکھے گئے رجسٹر میں داخل ہو اور جس میں شامل ہے کسی تصدیق شدہ یونیورسٹی کا اس ایکٹ کے تحت بیان کئے گئے کسی بھی مضمون میں اور جو صوبہ سندھ کا رہائشی ہو علاوہ اس کے کراچی ڈویژن کے، اور جس کا نام مندرجہ رجسٹر میں داخل ہو؛
- (n) ”ضوابط“ سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط؛
- (o) ”قواعد“ سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط؛
- (p) ”سینیٹ“ سے مراد ہے یونیورسٹی کی سینیٹ؛
- (q) ”قانون“ سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قانون؛
- (r) ”سنڈیکیٹ“ سے مراد ہے یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ؛
- (s) ”استاد“ سے مراد ہے ایک شخص جو یونیورسٹی یا کالج میں کسی ذکر کئے گئے کورس یا کورسز میں تعلیم دے رہا ہو اور جس میں شامل ہے وہ شخص جسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو؛
- (t) ”ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ“ سے مراد ہے

¹ دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۱) کو سندھ آرٹیننس نمبر IX مجریہ ۱۹۸۰ کے تحت تبدیل کیا گیا۔ تاریخ ۲۱ جون ۱۹۸۰۔

یونیورسٹی کے طرف سے قائم کیا گیا اور
سنبھالا گیا یا تصدیق کیا گیا تدریسی
شعبہ؛

- (u) ”یونیورسٹی“ سے مراد ہے اس ایکٹ کے
تحت قائم شدہ مہران یونیورسٹی آف
انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی؛
(v) ”وائس چانسلر“ سے مراد ہے یونیورسٹی کا
وائس چانسلر

باب II-

یونیورسٹی

Chapter-II

THE UNIVERISTY

یونیورسٹی کے
اختیار
Powers of the
University

3. [1] (1) ایک یونیورسٹی ہوگی، جس کو مہران
یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی،
جامشورو کہا جائے گا۔

بشرطیکہ نوابشاہ میں انجینئرنگ اور ٹیکنالاجی کالج
ہوگا جس کو اس کے بعد یونیورسٹی کالج کہا
جائے گا اور وہ یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالا
اور انتظام کیا جائے گا۔ [2]

(2) یونیورسٹی چانسلر، پرو چانسلر، تمام عملدار،
یونیورسٹی کے تمام اساتذہ اور اتھارٹیز کے دوسرے
ممبران پر مشتمل ہوگی۔

(3) یونیورسٹی باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی
وارثی اور عام مہر ہوگی، جو مندرجہ ذیل نام سے
کیس کر سکتی ہے اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

(4) یونیورسٹی دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر
منقولہ ملکیت حاصل کرنے کی مجاز ہوگی، یا
فروخت کرنے یا دوسری صورت میں اس میں شامل
کسی ملکیت کو منتقل کرنے یا اس ایکٹ کے مقاصد
کے لئے کسی ٹھیکے میں شامل ہونے کی مجاز
ہوگی۔

¹ دفعہ ۲ میں شق (II) کے بعد سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۹۸۶ کے تحت نئی شق شامل کی گئی۔ تاریخ ۲۶ نومبر ۱۹۸۶۔

(۵) تمام حاصل کئے گئے یا قبضہ کئے گئے جائیداد اور حاصل کئے گئے تمام حقوق اور کراچی یونیورسٹی میں شامل تمام اثاثے، سابقہ این ای ڈی انجینئرنگ کاليج میں بنائے گئے اضافی کیمپس کے سلسلے میں ذکر کی گئی یونیورسٹی میں شامل ہوجائیں گے، اس ایکٹ کے لاگو ہونے سے یونیورسٹی کے طرف منتقل ہوجائیں گے۔

(۶) مندرجہ بالا کالج میں خدمات سرانجام دینے والے تمام ملازم بشمول سندھ یونیورسٹی کے اساتذہ اور عملداروں کے، اس ایکٹ کے فوری طور لاگو ہونے سے پہلے یونیورسٹی کے ملازمت کے طرف منتقل ہوجائیں گے اور ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسے یونیورسٹی طئے کرے۔

بشرطیکہ ایسے شرائط اور ضوابط یونیورسٹی کے طرف منتقل ہونے سے پہلے ملازمین کو ملنے والی سہولتوں سے کم فائدہ نہیں ہوگا۔

4. یونیورسٹی کو مندرجہ ذیل اختیار حاصل ہوں گے:
(a) انجینئرنگ اور ٹیکنالاجی اور ایسے دوسرے منسلک مضامین میں تعلیم اور تحقیق فراہم کرنے اور ترقی اور معلومات کی فراہمی، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(b) یونیورسٹی اور کاليجز میں پڑھائے جانے والے کورسز آف اسٹڈیز بیان کرنے؛

(c) امتحان منعقد کرنے اور ڈگریاں، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹس اور دوسرے اکیڈمک ڈسٹنکشنز ایسے لوگوں کو بیان کئے گئے شرائط کے مطابق دینے، وہ اس مقاصد کے لئے داخل ہوئے اور جو اس مقصد کے لئے داخل ہوئے اور جس نے اس کے امتحان پاس کئے ہو۔

(d) ذکر کئے گئے طریقہ کار کے مطابق جن لوگوں کی چانسلر منظوری دے ان کو اعزازی ڈگریاں یا دوسری اکیڈمک ڈسٹنکشنز دینا؛

(e) ایسے لوگوں کو ڈگریاں دینا جنہوں نے بیان کئے

یونیورسٹی کے دائرہ
اختیار

Jurisdiction of

the University	گئے شرائط کے مطابق آزادانہ تحقیق کی ہو؛ (f) ایسے اشخاص کو مخصوص کورس پڑھانا یا تربیت دینا جو یونیورسٹی کے شاگرد نہ ہوں اور ان کو سرٹیفکیٹس اور ڈپلوماز دینا؛ (g) کاليجز کو مندرجہ ذیل طریقہ کار کے مطابق الحاق یا الگ کرنا؛ (h) مندرجہ ذیل طریقہ کار کے مطابق کاليجز کو مراعات میں شامل کرنا یا اس کو ایسی مراعات ختم کرنا؛ (i) الحاق شدہ یا الحاق ہونے کی خواہش رکھنے والے کاليجز کی جانچ کرنا؛ (h) دوسری یونیورسٹیز یا سیکھنے کے مرکز پر پاس کئے گئے امتحانات یا تدریس کا عرصہ قبول کرنا یا ایسی منظوری کو رد کرنا؛ (k) دوسری یونیورسٹیز یا پبلک اتھارٹیز سے ایسے طریقے اور ایسے مقاصد کے لئے تعاون کرنا، جیسے وہ طئے کرے؛ (l) تدریس، تحقیق، انتظامیہ، تربیت اور ایسے دوسرے مقاصد سے منسلک آسامیاں پیدا کرنا اور اس آسامیوں پر لوگ مقرر کرنا؛ (m) کسی الحاق شدہ کالج کی استاد یا ایسے کسی دوسرے شخص کو یونیورسٹی کے استاد کے طور پر پہچان دینا؛ (n) مندرجہ طریقہ کار کے مطابق فیلوشپس، اسکالرشپس برسریرز، میڈلز اور انعام منعقد کرنا اور دینا؛ (o) تدریس اور تحقیق کی ترقی کے لئے ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ، کاليجز، فیکلٹیز، ادارے، سینٹرز آف ایکسیلنس، میوزیمز اور دوسرے سیکھنے کے مرکز قائم کرنا اور ان کی مرمت، دیکھ بھال اور چلانے کے لئے ایسے انتظام کرنا، جیسے وہ طئے کرے؛ (p) یونیورسٹی اور کالج کی شاگردوں کی رہائش کا ضابطہ رکھنا، رہائش کے ہالس قائم کرنا اور سنبھالنا
یونیورسٹی تمام لوگوں کے لئے کھلی ہوگی	
University opens to all classes creeds etc	
یونیورسٹی میں تدریس	
Teaching in the University	
یونیورسٹی یونین	
University Students union	
باب-III چانسلر اور پرو	

چانسلر
CHAPTER-III
CHANCELLOR
AND PRO
CHANCELLOR

چانسلر
Chancellor

معائنہ
Visitation

پرو چانسلر
Pro-Chancellor

باب-IV
یونیورسٹی کی
اتھارٹیز
CHAPTER-IV
AUTHORITIES

اور شاگردوں کی ہاسٹلز اور لاجنگ کے لئے کسی جگہ کی منظوری دینا؛

(q) یونیورسٹی اور کاليجز کی شاگردوں کی نظم و ضبط پر نظرداری کرنا اور ضابطہ رکھنا اور ایسے شاگردوں کی ایکسٹراکیوریکلر اور ریکریشنل سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے انتظام کرنا؛

(r) اس کے خلاف انتظامی کارروائی کرنے، اور شاگردوں پر مندرجہ طریقے کے مطابق جرمانہ لگانا؛ (s) ایسی فیس اور دوسری ادائیگیاں لگانا اور وصول کرنا، جیسے وہ طے کرے؛

(t) یونیورسٹی کو اپنی جائیداد، منتقل کی گئی جائیداد اور گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹ، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے چندے حاصل کرنے اور سنبھالنا، اور ایسی ملکیت، گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس یا اس طرح کئے گئے چندوں کی نمائندگی کرنے والے کسی فنڈ کی سرمائیکاری کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے؛

(u) تحقیق اور دوسرے کاموں کی چھپائی اور اشاعت کا اہتمام کرنا؛ اور

(v) ایسے دوسرے اقدام اٹھانا اور کام کرنا، پھر وہ مندرجہ بالا اختیارات کے مطابق ہو یا نہیں، جو یونیورسٹیوں کی تدریس، سیکھنے اور تحقیق اور تدریس کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے ضروری ہوں؛

5. (1) جب تک کسی قانون کے متضاد نہ ہو، یونیورسٹی کو کراچی ڈویژن کے علاوہ پورے صوبہ سندھ میں ایسے علاقاجات پر دائرہ اختیار ہوگا: بشرطیکہ، حکومت یونیورسٹی سے صلاح کے بعد، عام یا خاص حکم کے ذریعے، دائرہ اختیار کو تبدیل کر سکتی ہے۔

(2) اس ایکٹ کے لاگو ہونے کے بعد، اس ایکٹ کی گنجائشوں سے منسلک دوسرے تمام قوانین کی گنجائشیں، جو یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں وقتی

طور لاگو ہو، وہ لاگو نہیں ہوں گی۔

(3) یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والا کوئی بھی کالج حکومت کی اجازت کے علاوہ یونیورسٹی کا الحاق حاصل نہیں کرے گا یا یونیورسٹی سے الحاق نہیں رہے گا۔

(4) ذیلی دفعہ (3) کے تحت، یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والے تمام کاليج، اس ایکٹ کے لاگو ہونے سے یونیورسٹی میں ضم ہو جائیں گے۔

6. یونیورسٹی تمام لوگوں چاہے وہ کسی بھی جنس، مذہب، نسل، طبقے یا رنگ کے ہوں، ان کے لئے کھلی ہوگی اور کسی بھی شخص کو یونیورسٹی کے مراعات سے ایسے بنیاد سے انکار نہیں کیا جائے گا: بشرطیکہ اس دفعہ سے کسی بھی بات کا یہ مطلب نہیں لیا جائے گا کہ وہ شاگردوں کو ان مذہبی عقیدوں کے مطابق تدریس دی جانے والی مذہبی تعلیم کو نہیں روکے گی، لیکن وہ اس طرح تدریس کی جائے گی، جیسے طئے کیا جائے۔

7. (1) یونیورسٹی یا کالجز میں مختلف کورسز میں تمام تدریس مندرجہ طریقے کار کے مطابق کی جائے گی اور اس میں شامل ہوں گے لیکچرز، ٹیوٹورلز، بحث مباحثے، سیمینار، مظاہرے، لیبارٹریز میں عملی کام اور ورکشاپ اور ہدایات کے دوسرے طریقے۔

(2) یونیورسٹی یا کاليج کے کسی بیان کئے گئے کورس میں تدریس کا ایسی اختیاری کے طرف سے انتظام کیاجائیگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(3) یونیورسٹی اور کالج میں تدریس کے کورسز اور نصاب ایسے ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

8. (1) بیان کئے گئے طریقے کے مطابق یونیورسٹی کے طلباء کی یونین بنائی جائے گی، جس کے بعد اس کو یونین کہا جائے گا۔

(2) کام اور مراعات اور یونین سے منسلک دوسرے تمام معاملات ایسے ہوں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب -III

چانسلر اور پرو چانسلر
Chapter-III
CHANCELLOR AND PRO-
CHANCELLOR

9. (1) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا چانسلر ہوگا۔
- (2) چانسلر جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔
10. (1) چانسلر یونیورسٹی سے واسطہ یا بلاواسطہ منسلک کسی معاملے یا مسئلے کی جانچ پڑتال کرا سکتا ہے اور اس سلسلے میں ایک یا ایک سے زائد شخص ایسی جانچ پڑتال کے لئے مقرر کر سکتا ہے۔
- (2) سنڈیکیٹ کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت جانچ پڑتال کے متعلق نوٹس دیا جائے گا اور اس کو ایسی جانچ پڑتال میں پیش کیا جائے گا۔
- (3) جانچ پڑتال مکمل ہونے کے بعد، چانسلر ان کے نتیجے کے متعلق اپنی رائے سے سنڈیکیٹ کو آگاہ کرے گا اور سنڈیکیٹ کا ردعمل معلوم کرنے کے بعد چانسلر سنڈیکیٹ کو ایسے اقدام لینے کا مشورہ دے سکتا ہے یا ایسے وقت پر ایسا کچھ کرنے سے منع کر سکتا ہے، جیسے وہ اس سلسلے میں بیان کرے۔
- (4) جہاں سنڈیکیٹ ذیلی دفعہ (3) کے تحت چانسلر کے طرف سے مشورہ پر مندرجہ وقت کے دوران عمل کرنے میں ناکام ہوتی ہے تو چانسلر، وضاحت یا سنڈیکیٹ کے طرف سے پیش کی گئی عرضی پر غور کرنے کے بعد، ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور وہ وائس چانسلر کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ ایسی ہدایات پر عملدرآمد کو یقینی بنائے۔
11. (1) وزیر برائے تعلیم یونیورسٹی کا پرو چانسلر

سینیٹ کے اختیار
اور ذمہ داریاں
Powers and
duties of the
Senate

سنڈیکیٹ
Syndicate

سنڈیکیٹ کے اختیارات
اور ذمے داریاں
Powers and
duties of the
Syndicate

ہوگا:

بشرطیکہ جب ایک سے زائد وزیر برائے تعلیم ہوں
گے تو ہائیر ایجوکیشن کا وزیر پروجائسلر ہوگا۔
(2) جب چائسلر غیر حاضر ہوگا یا دوسری صورت
میں اس طرح عمل کرنے سے قاصر ہوگا تو پرو
چائسلر، چائسلر کے اختیار استعمال کرے گا اور اس
کے کام سرانجام دے گا۔

باب - IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

Chapter-IV

AUTHORITIES OF THE UNIVERSITY

12. مندرجہ ذیل یونیورسٹی کی اتھارٹیز ہوں گی:

(i) سینیٹ؛

(ii) سنڈیکیٹ؛

(iii) اکیڈمک کائونسل؛

(iv) بورڈ آف فیکلٹیز؛

(v) بورڈ آف اسٹڈیز؛

(vi) سلیکشن بورڈ؛

(vii) ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ؛

(viii) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛

(ix) افیلیئشن کمیٹی؛

(x) ڈسپلین کمیٹی؛ اور

(xi) ایسی دوسری باڈیز جیسے قوانین میں بیان کی
گئی ہوں؛

13. (1) سینیٹ مشتمل ہوگی:

(i) چائسلر؛

(ii) پروجائسلر؛

(iii) تمام عملدار؛

(iv) سنڈیکیٹ کے تمام میمبر؛

(v) امیریٹس پروفیسرز کے ساتھ یونیورسٹی کے تمام
پروفیسر؛

(vi) پروفیسرز کے علاوہ یونیورسٹی کے چار استاد، جن کی سروس کم از کم تین سال ہو، وہ تمام یونیورسٹی کے اساتذہ کے طرف سے منتخب کئے جائیں گے؛

(vii) الحاق شدہ کاليج کے تمام پرنسپال؛

(viii) شاگرد یونینز کے دو نمائندہ یعنی، یونیورسٹی کے اسٹوڈنٹس یونینز کا صدر اور ایسے صدر کی طرف سے¹ ["یونیورسٹی اور یونیورسٹی کالج سے"] الحاق شدہ کاليجز کی اسٹوڈنٹس یونینز کے صدر منتخب کئے جائیں گے؛

(ix) ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ، حیدرآباد کا چیئرمین؛

(x) تمام گریجویٹس کی طرف سے ان میں سے ایک رجسٹرڈ گریجویٹ کو منتخب کیا جائیگا؛ اور

(xi) نامور انجینئرز اور انجینئرنگ اور ٹیکنالاجی میں ماہر میں سے دو اشخاص کو چانسلر کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(2) چانسلر یا اس کی غیر موجودگی میں، پرو چانسلر، یا دونوں کی غیر موجودگی میں، وائس چانسلر سینیٹ کا چیئرمین ہوگا۔

(3) ایکس آفیشو ممبران کے علاوہ سینیٹ کے ممبر، تین سال کے لئے عہدہ رکھیں گے اور اگر ایسے کسی ممبر کا عہدہ مدت ختم ہونے سے پہلے خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی ذیلی دفعہ (1) تحت پر کی جائے گی اور ایسی آسامی پر مقرر کئے گئے ممبران باقی مدت تک عہدہ رکھ سکتے ہیں۔

(4) سینیٹ سال میں کم از کم دو مرتبہ وائس چانسلر کی طرف سے چانسلر کے مشورہ سے طے کی گئی تاریخوں پر میٹنگ کرے گی۔

(5) سینیٹ کی میٹنگ کا کورم ممبران کے ٹوٹل تعداد

اکیڈمک کائونسل
Academic
Council

¹ دفعہ ۱۳ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (viii) میں سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ ۱۹۸۰ کے تحت ترتیب وار الفاظ شامل کیئے گئے۔ تاریخ ۲۱ جون ۱۹۸۰۔

کا ایک تہائی برابر ہوگا، جس کو ایک کی نسبت برابر
گنا جائیگا۔

14. اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق سینیٹ کے
مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے:

(a) قوانین پر غور کرنا اور منظوری دینا؛
(b) سالانہ رپورٹ، اکائونٹس کی سالانہ اسٹیٹمنٹ اور
سالانہ اور نظرثانی شدہ بجیٹ تخمینہ پر غور کرنا
اور منظوری دینا؛

(c) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں
میمبر مقرر کرنا؛

(d) اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی کسی اختیاری
یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی حوالے کرنا؛ اور
(e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین
میں بیان کیا گیا ہو؛

15. (1) سنڈیکیٹ مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر (چیئرمین) ؛

¹ [(i-a) پرو وائس چانسلر]؛

(ii) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی
سفارشات پر مقرر کیا جائے گا۔

(iii) یونیورسٹی کا ایک پروفیسر اور ایک استاد جو
پروفیسر نا ہو یونیورسٹی کے استاذہ کی طرف سے
مشترکہ طور پر منتخب کیا جائے گا؛

(iv) ² [(i) یونیورسٹی کالج کا پرنسپال اور] الحاق شدہ
کالج کے پرنسپالز میں سے ایک کو ایسے سب
پرنسپالز کی طرف سے منتخب کیا جائے گا؛

(v) نامور انجینئرز اور انجینئرنگ اور ٹیکنالاجی میں
ماہر میں سے دو اشخاص کو چانسلر کی طرف
سے نامزد کیا جائے گا؛

¹ دفعہ ۱۵ میں ذیلی دفعہ (۱) کی شق (i) کے بعد سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ ۱۹۸۶ کے تحت الفاظ شامل کیئے گئے۔ تاریخ ۲۶ نومبر
۱۹۸۶۔

² دفعہ ۱۵ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (iv) میں سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ ۱۹۸۰ کے تحت الفاظ شامل کیئے گئے۔ تاریخ ۲۱ جون
۱۹۸۰۔

دوسرے اتھارٹیز کی
بناوٹ، کام اور اختیار

Constitution
functions and
powers of other
Authorities

کچھ اتھارٹیز کے
جانب سے کمیٹیوں
کی مقررگی

Appointment of
Committees by
certain
Authorities

اتھارٹیز کے ممبران
کے عہدے کی مدت
کی شروعات

Commencement
of term of office
of members of
Authorities

اتھارٹیز کی ممبرشپ
کے متعلق تکرار

Dispute about
membership of
Authorities

اتھارٹیز کی بناوٹ
میں رکاوٹ

Voids in the
constitution of
Authorities

(vi) سندھ حکومت کے محکمہ تعلیم کا سیکریٹری ؛

(vii) سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کے
طرف سے نامزد کیا گیا ہائی کورٹ کا ایک جج ؛

(viii) صوبائی اسمبلی سندھ کے تین میمبرز صوبائی
اسمبلی کے میمبرز کی طرف سے ان میں سے منتخب
کیئے جائیں گے ؛ اور

(ix) یونین کا صدر۔

(2) ایکس آفیشو ممبران کے علاوہ سنڈیکیٹ کا
میمبر تین سال تک عہدہ رکھے گا اور اگر کسی میمبر
کے عہدے کی مدت ختم ہونے سے پہلے خالی ہو رہی
ہو تو ایسی آسامی ذیلی دفعہ (1) کے تحت پر کی
جائے گی اور ایسی آسامی پر مقرر کئے گئے ممبر
باقی مدت کے لئے عہدہ رکھ سکتے ہیں۔

(3) سنڈیکیٹ کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کے
آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر سمجھی
جائے گی۔

16. (1) سنڈیکیٹ یونیورسٹی کے ایگزیکٹیو باڈی
ہوگی اور اس ایکٹ کی گنجائشیں اور قوانین کے
مطابق، یونیورسٹی کے معاملات اور جائیداد پر عام
نظرداری رکھے گی۔

(2) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد
کے علاوہ، اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے
مطابق سنڈیکیٹ کو مندرجہ ذیل اختیار حاصل ہوں
گے:

(a) طریقہ طئے کرنا، قبضہ دینا اور یونیورسٹی کی
اسٹمپ کا استعمال کرنا؛

(b) یونیورسٹی کے طرف سے کسی منقولہ یا غیر
منقولہ جائیداد منتقلی یا فروخت کے ذریعے یا کسی
دوسرے معاملے میں رکھنا، سنبھالنا، حاصل کرنا یا
لینا؛

(c) یونیورسٹی کے طرف سے فنڈز رکھنا، انتظام
کرنا اور اس پر ضابطہ رکھنا اور فنانس اور پلاننگ
کمیٹی کے مشورے سے ایسے فنڈز حکومتی

اتھارٹیز کی
کارروائیوں کی توثیق
Validity of
proceedings of
authorities

اتھارٹیز کی
کارروائیوں کو ختم
کرنا

Annulment of
proceedings of
Authorities

باب-V
یونیورسٹی کے
عملدار
CHAPTER-V
OFFICERS OF
THE
UNIVERSITY
یونیورسٹی کے
عملدار
Officers of the
University

سیکیورٹیز میں محفوظ کرنا یا دوسرے سیکیورٹیز
میں جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(d) سالانہ اور نظرثانی شدہ بجیٹ تخمینہ پر غور کرنا
اور اس سلسلے میں سینیٹ کو مشورہ دینا اور خرچ
کی اہم مد میں سے دوسرے فنڈز کا خرچ کرنا؛

(e) یونیورسٹی کے اثاثے اور وسائل کے ساتھ تمام
مالی اخراجات کی اکائونٹس کے کتاب ترتیب دینا؛

(f) یونیورسٹی کے طرف سے ٹھیکے میں داخل ہونا؛

(g) عمارتیں اور دوسرے احاطے، لائبریریز، فرنیچر،
سامان، اوزار اور ایسے دوسری یونیورسٹی کو
مطلوب اشیاء فراہم کرنا؛

(h) رہائش کے لئے ہالز تعمیر اور اس کی نگہبانی
کرنے یا شاگردوں کے لئے ہاسٹلز تعمیر کروانے
اور طلباء کی ایسی رہائش کے لئے کوئی جگہ منتخب
کرنا؛

(i) کاليجز کو الحاق دینا یا ان کا الحاق ختم کرنا؛

(j) کاليجز کو اپنی مراعات میں شامل کرنا یا ان کو
ایسی مراعات سے خارج کرنا؛

(k) کاليجز اور تدریسی شعبوں کی انسپیکشنز کرنا؛

(l) تدریسی، تحقیق، ترقی، انتظامیہ، تربیت اور ان
سے منسلک کسی دوسرے مقاصد کے لئے آسامیاں
پیدا کرنا؛

(m) سلیکشن بورڈ کی سفارش پر یونیورسٹی استاد اور
بنادی تنخواہ پانچ سو روپے سے زائد لینے والے
عہدوں پر ملازمین مقرر کرنا؛

(n) ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق امیریٹس
پروفیسرز مقرر کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(o) عملدار (علاوہ وائس چانسلر کے)، اساتذہ اور
دوسرے ملازمین کو مندرجہ ذیل طریقے کار کے
مطابق سسپینڈ کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے ہٹانا؛

(p) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں
میمبر مقرر کرنا؛

(q) چانسلر کی منظوری سے، بیان کردہ شرائط کے

وائیس چانسلر Vice Chancellor	مطابق اعزازی ڈگریاں دینا؛ (r) سینیٹ کو پیش کرنے کے لئے قوانین کے ڈرافٹس تجویز کرنے؛
	(s) اکیڈمک کائونسل کے طرف سے تجویز کئے گئے ضوابط پر غور کرنا اور منظوری دینا یا اکیڈمک کائونسل کے مشورے کے بعد ضوابط بنانا؛
وائیس چانسلر کے اختیار اور ذمے داریاں	(t) یونیورسٹی کے معاملات کے متعلق سینیٹ کو پیش کرنا اور منظوری کے لئے سالانہ رپورٹ تیار کرنا ؛ (u) سینیٹ کی طرف سے کسی بھی معاملے پر طلب کئے گئے معاملے پر رپورٹ پیش کرنا؛
Powers and duties of the Vice Chancellor	(v) اس ایکٹ میں ذکر نہیں کئے گئے یونیورسٹی سے منسلک معاملات کو حل کرنا، جیسے مناسب سمجھے؛ اور
	(w) اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کرنا۔ 17. اکیڈمک کائونسل مشتمل ہوگی:
	(i) وائیس چانسلر (چیئرمین)؛ 1["(i-a) پرو وائس چانسلر؛"] (ii) ڈینس؛
	(iii) امیریٹس پروفیسرز بشمول یونیورسٹی کے پروفیسرز؛
	(iv) ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس کا چیئرمین؛ (v) الحاق شدہ کالجز کے تمام پرنسپلز² اور یونیورسٹی کالج کا پرنسپال اور]؛
	(vi) دو نامور انجینیئر اور انجینئرنگ اور ٹیکنالاجی کے ماہر چانسلر کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛
	(vii) سندھ حکومت کے محکمہ تعلیم کا سیکریٹری؛

¹ دفعہ ۱۷ کی ذیلی دفعہ (۱) میں اس کی شق (i) کے بعد سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۹۸۶ کے تحت الفاظ شامل کیئے گئے۔ تاریخ ۲۶ نومبر ۱۹۸۶۔

² دفعہ ۱۷ کی ذیلی دفعہ (۱) میں شق (v) میں سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ ۱۹۸۰ کے تحت الفاظ شامل کیئے گئے۔ تاریخ ۲۱ جون ۱۹۸۰۔

(viii) رجسٹرار؛

(ix) لائبریرین؛ اور

(x) ناظم امتحانات۔

(2) ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ اکیڈمک کائونسل کے میمبر، تین سال کے لئے عہدہ رکھ سکے گا اور اگر ایسے میمبر کے عہدہ کی مدت ختم ہونے سے پہلے عہدہ خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی پر ذیلی دفعہ (1) کے تحت بھرتی کی جائیگی اور اس آسامی پر مقرر کیا گیا میمبر باقی مدت کے لئے عہدہ رکھ سکتا ہے۔

(3) اکیڈمک کائونسل کی میٹنگ کا کورم کل ممبران کے ایک تہائی برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر گنا جائے گا۔

18. (1) اکیڈمک کائونسل یونیورسٹی کی اکیڈمک باڈی ہوگی اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین اور ضوابط کے مطابق، اس کے ہدایات، تحقیق اور امتحانات کے قابل معیار قائم رکھنے اور یونیورسٹی اور کالجز کی تعلیمی زندگی کو سنبھالنے اور فروغ دینے کے اختیار حاصل ہوں گے۔

(2) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین اور ضوابط کے مطابق، اکیڈمک کائونسل کو اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) تعلیمی معاملات پر سنڈیکیٹ کو مشورے دینا؛

(b) تدریس، تحقیق اور امتحانات کرانا؛

(c) تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے امتحانات میں طلباء کی داخلا کرانا؛

(e) اسٹوڈنٹ شپس، اسکالرشپس، میڈلز اور انعام دینے کے انتظام کرنا؛

(f) فیکلٹیز، تدریسی شعبہ جات اور بورڈ آف اسٹیڈیز کی بناوٹ اور تنظیم سازی کے لئے سنڈیکیٹ کی اسکیمیں تجویز کرنا؛

(g) سنڈیکیٹ کے غور اور منظوری کے لئے ضوابط

رجسٹرار
Registrar

ڈائریکٹر آف فنانس
Director of
Finance

امتحانات کا کنٹرولر
Controller of
Examinations

ریزیڈنٹ آڈیٹر
Resident Officer

دوسرے عملدار
Other Officers

باب-VI
عملدار، اساتذہ اور
یونیورسٹی کے دیگر
ملازمین

CHAPTER-VI
OFFICERS,

تیار کرنا؛

(h) فیکلٹی کی کسی بورڈ یا بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارش پر، سالانہ ضوابط تجویز کرنا، تدریس کے کورس، نصاب اور تمام یونیورسٹی امتحانات کے ٹیسٹ کے لئے رہنمائی فراہم کرنا، بشرطیکہ اگر ایسے بورڈ کی سفارشات مندرجہ تاریخ تک حاصل نہیں ہوتی ہے، اکیڈمک کائونسل، سنڈیکیٹ کی منظوری سے، ایسے ضوابط کو آنے والے مالی سال کے لئے جاری رکھنے کی اجازت دے سکتا ہے؛

(i) دوسری یونیورسٹیز یا ایگزیمیننگ باڈیز کے امتحانات کی تصدیق کرنا ان کو یونیورسٹی کے منسلک امتحانات کے برابر درجہ دینا؛
(j) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق اتھارٹیز میں ممبرز مقرر کرنا؛

(k) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں؛
19. اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیار جس کے لئے ایکٹ میں کچھ خاص گنجائشیں نہیں بنائی گئی ہوں، وہ اس طرح ہوں گے، جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

20. کوئی بھی اتھارٹی، وقتاً فوقتاً، ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائیزری کمیٹیاں بنا سکتی ہے، جیسا وہ مناسب سمجھے اور ایسے افراد کو کمیٹی کے ممبران کی حیثیت سے مقرر کر سکتی ہے، جو ایسی اتھارٹی کے ممبر نہیں ہوں۔

21. جہاں ایک ممبر کسی اتھارٹی یا باڈی میں اس ایکٹ کے تحت کسی طئے شدہ مدت کے لئے منتخب

TEACHERS
AND OTHER
EMPLOYEES
OF THE
UNIVERSITY

عملداروں وغیرہ

کادیگر یونیورسٹیز

یا سرکاری دفاتر میں

یا سے تبادلہ

Transfer officers,

etc. to or from

other

Universities or

Government

Offices

وجوہات کا موقع

فراہم کرنا

Opportunity to

show cause

سنڈیکیٹ کو اپیلیں

اور اس پر نظرثانی

Appeals to and

review by

Syndicate

کیا جائے گا، مقرر کرنا یا نامزد کیا جائے گا جب تک اس کی شروعات کی تاریخ نہیں بیان کی جائے، اس کو منتخب، مقرر یا نامزدگی والی تاریخ سے گنا جائے گا، جیسے معاملہ ہو۔

22. اگر کسی شخص کی اہلیت کے متعلق تکرار پیدا ہوتا ہے یا وہ کسی اتھارٹی کے میمبر کی حیثیت سے کام جاری رکھتا ہے تو ایسا معاملہ وائس چانسلر، سب سے سینیئر ڈین اور سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس یا ان کے طرف سے نامزد کئے گئے ہائی کورٹ کے جج پر مشتمل کمیٹی کے طرف بھیجا جائے گا اور ایسی کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

23. جہاں ایک اتھارٹی یا باڈی کی ایک میمبر کا عہدہ حکومت کے تحت کسی آفیس کے ختم ہونے یا ایسے میمبر کو منتخب ہونے یا نامزد کرنے والی مجاز تنظیم، ادارے یا دوسری باڈی کے ختم ہونے یا ایسی تنظیم، ادارے یا دوسری باڈی کے ختم ہونے یا ایسی تنظیم، ادارے یا باڈی کو کام سے روکنے پر، یا کسی دوسری وجہ سے خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی کو اس طرح ایسے شرائط کے مطابق پر کیا جائے گا، جیسے چانسلر ہدایت کرے۔

24. یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی یا باڈی کا کوئی اقدام یا کارروائی ایسی اتھارٹی یا باڈی میں آسامی کی صورت میں یا بناوٹ میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوں گے۔

25. (1) جہاں چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کارروائی اس ایکٹ کی گنجائش، قوانین، ضوابط یا قواعد کے مطابق نہیں کہ ایسی اتھارٹی کے اسباب جاننے کے لئے طلب کرنے کے بعد کیوں نہ ایسی کارروائی کو ختم کیا جائے، تحریر میں حکم کے

سپر اینوئیشن کی عمر
Age of
Superannuation

پنشن، انشورنس،
گریجوئیٹی، پروویڈنٹ
فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ
Pension
insurance
Gratuity,
provident Fund
and Benevolent
Fund

باب-VII
یونیورسٹی فنڈ
CHAPTER-VII
UNIVERSITY
FUND
یونیورسٹی فنڈ
University Fund

ذریعے، ایسی کاروائی کو رد کریگا۔
(2) جہاں کسی اتھارٹی کا ایک ممبر اخلاقی گستاخی
کا سزایافتہ ہے، یا ذہنی مریض ہو گیا ہے یا دوسری
صورت میں ایسے اتھارٹی کے ممبر کی حیثیت
اپنے کام سرانجام دینے کے لئے نااہل ہو گیا ہے کہ
ایسے شخص کو چانسلر کے طرف سے اتھارٹی کی
ممبرشپ سے ہٹایا جائے گا۔

باب -V

یونیورسٹی کے عملدار

Chapter-V

OFFICERS OF THE UNIVERSITY

26. مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملدار ہوں گے:

- (i) وائس چانسلر؛
- ¹ [(i-a) پر و وائس چانسلر؛]
- (ii) ڈینس؛
- (iii) تدریسی شعبے کا چیئرمین؛
- (iv) رجسٹرار؛
- (v) ڈائریکٹر آف فنانس؛
- (vi) امتحانات کا کنٹرولر؛
- (vii) ریزیڈنٹ آڈیٹر؛
- (viii) لائبریرین؛ اور

[(ix) ایسے دوسرے اشخاص کے جو ضوابط کے
مطابق بیان کیئے گئے ہوں۔

27. (1) وائس چانسلر، چانسلر کے طرف سے چار
سال کی مدت کے لئے ایسے شرائط اور ضوابط کے
مطابق مقرر کیئے جائیں گے، جیسے چانسلر طے
کرے اور وہ تب تک عہدہ رکھے گا جب تک چانسلر
چاہے۔

(2) جب وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہو، یا وہ غیر
حاضر ہے یا بیماری کی وجہ سے یا کسی دوسرے

¹ دفعہ ۲۶ کی شق (i) کے بعد سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۹۸۶ کے تحت الفاظ شامل کیئے گئے۔ تاریخ ۲۶ نومبر ۱۹۸۶۔

وجہ سے اپنی آفس کے کام سرانجام نہیں دے سکتا۔
چانسلر ایسے انتظام کر سکتا ہے ، جیسے وہ مناسب
سمجھے۔

(3) وائس چانسلر یونیورسٹی کے مرکزی آرگنائزر
اور اکیڈمک افسر ہوں گے۔

28. وائس چانسلر کو اختیارات حاصل ہوں گے:
(i) اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین، ضوابط اور
قواعد کے نافذ ہونے کو یقینی بنانا؛

(ii) دونوں چانسلر اور پرو چانسلر کی غیر حاضری
میں یونیورسٹی کے کانووکیشن اور سینیٹ کی
میٹنگز کی صدارت کرنا؛

(iii) اتھارٹیز یا یونیورسٹی کی دوسری باڈیز کی
میٹنگز میں شامل ہونا اور اس کی صدارت کرنا، جس
کا وہ چیئرمین ہو یا نہ ہو؛

(iv) ہنگامی صورتحال میں ایسے اقدام اٹھانا، جو یہ
ضروری سمجھے اور اس کے بعد جتنا جلد ہو سکے،
اس اٹھائے گئے اقدام کے متعلق اس عملدار، اتھارٹی
یا دوسری باڈی کو رپورٹ کرنا، جس کو عام
صورتحال میں اقدام اٹھانے ہو؛

(v) عارضی آسامیاں پیدا کرنا، جو چھ ماہ کے مدت
سے زائد نہ ہو اور اس آسامیوں پر بھرتی کرنا؛

(vi) ابتدائی تنخواہ پانچ سو روپے ماہانہ سے زائد
لینے والے عہدوں پر تقرری کرنا؛

(vii) منظور شدہ بجٹ سے خرچ جاری کرنا اور اگر
ضروری ہو خرچ کی اسی میجر ہیڈ سے فنڈز کو
دوبارہ ترتیب دینا؛

(viii) دوبارہ ترتیب کے ذریعے ایسی رقم جاری
کرنا جو پانچ ہزار روپے سے زائد نہ ہو، ایسے خرچ
کے لئے جو بجٹ میں ذکر نہیں کئے گئے ہو اور اس
کو سنڈیکیٹ کی آنے والی میٹنگ میں رپورٹ کرنا؛
(ix) منسلک یونیورسٹی کے طرف سے ملے ہوئے
ناموں کے پینل پر غور کرنے کے بعد یونیورسٹی
کے تمام امتحانات کے لئے پیپر سیٹس اور

ایگزیمینرس مقرر کرنا؛

(x) پیپرز کی جانچ پڑتال، مارکس شیٹس بنانے اور امتحانات کی نتائج کی تیاری کے انتظام کرنا؛

(xi) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملدار اور دوسرے عملداروں کو تدریسی، تحقیق، امتحان، انتظامیہ یا یونیورسٹی کی دوسری سرگرمیاں حوالے کرنا، جیسے وہ ضروری سمجھے؛

(xii) ایسی شرائط کے مطابق، جیسے بیان کیئے گئے ہو، اس ایکٹ کے تحت اپنے کوئی بھی اختیار یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازم کے حوالے کرنا؛

(xiii) ایسے اختیار استعمال کرنا اور ایسے کام سرانجام دینا، جیسے بیان کیئے گئے ہوں۔

[¹ 28-A- (1) چانسلر، وائس چانسلر سے مشورے کے بعد مین کیمپس اور اضافی کیمپسز، اگر کوئی ہو، یا دوسری کیمپسز کے لئے مشترکہ طور پر الگ الگ ایسے شرائط اور ایسے مدت کے لئے، جو چار سال سے زائد نہ ہو، جیسے چانسلر طئے کرے، پرو وائس چانسلر مقرر کر سکتا ہے؛

کورسز کا اضافہ
Addition of
Courses

(2) جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت پرووائس چانسلر مقرر کیا گیا ہے۔ وہ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، وائس چانسلر کے ایسے اختیار استعمال کریں گے اور ایسے کام سرانجام دیں گے، یا کیمپس کے سلسلے میں ایسے دوسرے اختیار استعمال کریں گے اور کام سرانجام دیں گے، جس کے لئے وہ مقرر کیا گیا ہے، جیسے چانسلر ان کو حوالے کرے۔"]

الحاق شدہ تعلیمی
اداروں کے جانب
سے رپورٹس
Reports from
affiliated
educational
institutions
الحاق کو ختم کرنا

29. (1) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور سنڈیکیٹ کے طرف سے مقرر کیا جائے گا۔ بشرطیکہ پہلے رجسٹرار اس ایکٹ کے فوراً لاگو ہونے کے بعد چانسلر کے طرف وائس چانسلر کے مشورے سے مقرر کیا جائے گا۔

¹ دفعہ 28-A کو سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۹۸۶ کے تحت شامل کیا گیا۔ تاریخ ۲۶ نومبر ۱۹۸۶۔

With draw of affiliation	(2) رجسٹرار ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے چانسلر طئے کرے اور تین سال کے لئے عہدہ رکھے گا اور دوبارہ مقرر کے لئے اہل ہوگا۔ (3) رجسٹرار کر سکے گا:
الحاق کو ختم کرنے سے انکار کے خلاف اپیل	(a) یونیورسٹی کی عام اسٹمپ اور تعلیمی رکارڈز سنبھالے گا؛ (b) بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق رجسٹرڈ گریجویٹس کا رجسٹر ترتیب دے گا؛ (c) بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق اتھارٹیز کے میمبرز کا انتخاب کروائے گا؛ (d) ایسی ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
Appeal against refusal of withdrawal of affiliation	30. (1) ڈائریکٹر آف فنانس یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور چانسلر کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے مطابق مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طئے کرے۔ (2) ڈائریکٹر آف فنانس کر سکے گا:
باب-IX قوانین، ضوابط اور قواعد	(a) یونیورسٹی کی ملکیت، مالیات اور سرمایہ کاری کا انتظام کرے گا؛ (b) یونیورسٹی کی سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ کا تخمینہ تیار کرے گا اور ایسے تخمینہ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی، سنڈیکیٹ اور سینیٹ کے سامنے پیش کریں گے؛ (c) یقینی بنائے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈ ان مقاصد کے لئے استعمال ہوئے ہیں، جن کے لئے وہ فراہم کئے گئے ہیں؛ اور (d) ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دینا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛
CHAPTER-IX STATUTES, REGULATIONS AND RULES قوانین Statutes	31. (1) ناظم امتحانات اتھارٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور سنڈیکیٹ کے طرف سے ایسے شرائط کے تحت مقرر کیئے جائیں گے، جیسے وہ طئے کرے؛ بشرطیکہ اس ایکٹ کے فوراً شروعات کے بعد پہلا

امتحانات کا کنٹرولر چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات سے مقرر کیا جائے گا۔

(2) ناظم امتحانات ، امتحانات سے منسلک تمام معاملات کا ذمہ دار ہوگا اور ایسی ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کی گئی ہو۔

32. (1) ریزیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور سنڈیکیٹ کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا جیسے وہ طے کرے؛ بشرطیکہ اس ایکٹ کے فوراً شروعات کے بعد پہلا ریزیڈنٹ آڈیٹر چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات سے مقرر کیا جائے گا۔

(2) ریزیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کے اکائونٹس کی آڈیٹنگ سے منسلک تمام معاملات کے ذمہ دار ہوں گے اور ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دیں گے ، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

33. ملازمت کے شرائط اور ضوابط اور اختیار اور ذمہ داریاں ایسے عملداروں کے، جو اس سے پہلے فراہم نہیں کیئے گئے ہوں، وہ اس طرح کے ہوں گے، جیسے بیان کیا جائے۔

باب -VI

عملدار، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین

Chapter-VI

OFFICERS, TEACHERS AND EMPLOYEES OF THE UNIVERISTY

ضوابط
Regulations

34. (۱) کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا کوئی دوسرا ملازم جیسے چانسلر ہدایت کرے، ایسے عرصہ کے لیئے خدمت سرانجام دے سکتا ہے، جیسے وقتاً فوقتاً چانسلر طے کرے یا بڑھایا جائے، وفاقی یا صوبائی حکومت کے کسی بھی عہدہ پر، یا

مقامی اتھارٹی، یا کسی کارپوریشن یا ایسی کسی حکومت یا پاکستان میں کسی یونیورسٹی کے قائم شدہ باڈی سیٹ اپ میں، ان شرائط و ضوابط کے تحت جو اس سے پہلے یونیورسٹی میں اس کو دی جانے والی سے کم نہ ہوں گی۔

(۲) چانسلر یونیورسٹی میں کسی بھی عہدہ پر بھرتی کر سکتا ہے پاکستان میں ملازمت کرنے والے کسی بھی شخص یا کسی عملدار، یا استاد یا پاکستان میں موجود دوسری کسی یونیورسٹی کے ملازم یا کسی لوکل اتھارٹی کے ملازم یا کارپوریشن یا وفاقی یا صوبائی حکومت کے باڈی سیٹ اپ میں سے کسی کو بھی بھرتی کر سکتا ہے۔

35. یونیورسٹی کا کوئی عملدار، استاد یا دوسرا کوئی ملازم، جو مستقل عہدہ رکھنے والا ہو، اس کا رینک کم نہیں کیا جائے گا، یا اس کو برطرف یا ملازمت سے لازمی طور رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کو اقدام لینے کے خلاف اسباب بیان کرنے کا موزوں موقع نہ دیا جائے۔

قواعد
Rules

بشرطیکہ ایسے کسی عملدار، استاد یا ملازم پر اس دفعہ کے مطابق کچھ بھی نافذ نہیں ہوگا، اگر وہ اخلاقی گستاخی میں ملوث ہوگا یا مجاز اختیاری کی رائے کے مطابق اسباب بیان کرنے کا موزوں موقعہ دینے کے باوجود وہ عمل کرنے کے لائق نہیں ہوگا۔

36. (1) جہاں کسی عملدار (علاوہ وائس چانسلر کے)، استاد یا یونیورسٹی کے دوسرے ملازم کو سزا دی گئی ہے یا اس کی ملازمت کے کسی بھی شرائط اور ضوابط وائس چانسلر یا کسی دوسری مجاز اتھارٹی کے طرف سے جاری کئے گئے حکم کے ذریعے اس کے نقصان میں تبدیل کیا گیا ہے۔ ایسے حکم کے خلاف سنڈیکیٹ کو اپیل کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ جہاں حکم سنڈیکیٹ کے طرف سے جاری کیا گیا ہو، متاثر شخص، اپیل کرنے کے بجائے سنڈیکیٹ کو ایسے حکم پر نظرثانی کے لئے

باب-X
عام گنجائشیں
CHAPTER-X
GENERAL
PROVISIONS
کاروائی پر پابندی
Bar of
Jurisdiction

ضمانت
Indemnity
رکاوٹیں ہٹانا
Repeal of
Difficulties
سندھ آرڈیننس IV
مجرہ ۱۹۷۷ کی
منسوخ
Repeal of Sindh
Ordinance IV of
1977

درخواست کر سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) تحت اپیل یا نظر ثانی کی درخواست وائس چانسلر کے ذریعے دی جائے گی، جو اس کو اپنی رائے کے ساتھ سنڈیکیٹ کے سامنے رکھے گا اور ایسی اپیل یا درخواست سنڈیکیٹ کی طرف سے نمٹائی جائے گی جیسے وہ مناسب سمجھے۔

37. یونیورسٹی کا کوئی عملدار استاد یا دوسرا کوئی ملازم ملازمت سے رٹائر ہوگا:

(i) ایسی تاریخ پر، ملازمت کے پچیس سال مکمل کرنے کے بعد وہ پنشن یا رٹائرمنٹ کے دوسرے فوائد کے لئے اہل ہوگا، جیسے مجاز اختیاری ہدایات کرے؛ یا

(ii) جہاں ذیلی شق (1) کے تحت کوئی ہدایات نہیں دی گئی ہے، ساٹھ سال عمر پوری ہونے پر؛
وضاحت: اس دفعہ میں "مجاز اتھارٹی" سے مراد ہے مقرر کرنے والی اتھارٹی یا اس سلسلے میں مقرر کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے مکمل طور پر باختیار بنایا گیا کوئی شخص، جو اس عملدار، استاد یا منسلک کسی دوسرے ملازم کی رینک سے کم نہیں ہو۔

38. یونیورسٹی اس سلسلے میں اور ایسے شرائط کے مطابق جیسے بیان کیا گیا ہو، اس کے عملدار، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو پنشن، انشورنس، گریجویٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ جاری کرے گی:

بشرطیکہ اگر کوئی پروویڈنٹ فنڈ اس دفعہ کے تحت دیا گیا ہے، پروویڈنٹ فنڈ ایکٹ، ۱۹۲۵ کی گنجائشیں (۱۹۲۵ کا ایکٹ XIX) ایسے فنڈ پر نافذ ہوں گے، جیسے وہ گورنمنٹ پروویڈنٹ فنڈ ہو۔

باب VII- یونیورسٹی فنڈ Chapter-VII

UNIVERISTY FUND

39. (۱) یونیورسٹی کا ایک فنڈ ہوگا جس کو یونیورسٹی فنڈ کہا جائے گا، جس میں یونیورسٹی کے طرف سے فیس، عطیات، ٹرسٹس، وصیتیں، انڈومینٹس، کنٹریبوشنز، گرانٹس اور دیگر وسائل سے حاصل کی گئی تمام رقوم جمع کی جائیں گی۔

(۲) کوئی بھی خرچہ یونیورسٹی کے فنڈز میں سے نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کی ادائیگی کا بل قوانین کے تحت ریزیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ نہ کیا گیا ہو اور ادائیگی یونیورسٹی کی منظور شدہ بجٹ میں شامل نہ ہو۔

40. (1) یونیورسٹی کے اکائونٹس اس طریقے اور اس طرح سنبھالے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(2) یونیورسٹی کے اکائونٹس مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق اس سلسلے میں حکومت کے طرف سے مقرر شدہ آڈیٹر کی جانب سے سال میں ایک دفعہ آڈٹ کی جائے گی۔

(3) ڈائریکٹر آف فنانس اور ریزیڈنٹ آڈیٹر کے طرف سے دستخط شدہ یونیورسٹی اکائونٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ مالی سال ختم ہونے کے چھ ماہ کے اندر حکومت کو پیش کیا جائے گا۔

(4) یونیورسٹی کے اکائونٹ آڈٹ اعتراضات کے ساتھ، اگر کوئی ہو اور حکومت کے طرف سے مقرر شدہ آڈیٹر اور ڈائریکٹر آف فنانس کے تحفظات سے اس طرح سنڈیکیٹ کے سامنے پیش کیئے جائیں گے جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب-VIII

کالجز کا یونیورسٹی سے الحاق ہونا

Chapter-VIII

AFFILIATION OF COLLEGES TO THE UNIVERSTY

41. (1) یونیورسٹی میں الحاق چاہنے والا کالج مطمئن کرنے کے لئے یونیورسٹی کو درخواست دے گا کہ :

(a) کالج حکومت کے انتظام کے تحت ہے یا مستقل بنیادوں پر بنائی گئی گورننگ باڈی کی نگرانی کے تحت ہے؛

(b) کالج کے مالی وسائل ادارے کو چلانے اور کام جاری رکھنے کے لئے کافی ہے؛

(c) کالج کے پڑھانے والے اور دیگر اسٹاف کی صلاحیت، تعلیمی قابلیت اور ملازمت کے شرائط اور ضوابط بیان کئے گئے کورسز آف اسٹڈیز اور کالج کی تربیت کے مقاصد کے لئے مطمئن کردہ ہو؛

(d) کالج کو اپنے ملازمین کے کام اور نظم اور ضبط کے سنبھالنے کے لئے مناسب قواعد ہیں؛

(e) کالج کی عمارت موزوں اور اس کی ضروریات کے مطابق بڑی ہے؛

(f) کالج کے پاس ایسی گنجائشیں ہیں یا بیان کردہ طریقے کے مطابق گنجائشیں بنا سکتا ہے، طلباء کے رہائش کے لئے جو اپنے والدین یا سنبھالنے والے کے ساتھ نہ رہتے ہوں اور اس کی نظرداری اور طبی اور عام بھلائی کے لئے؛

(g) کالج کو لائبریری کی گنجائش ہے اور لائبریری کی خدمات فراہم کرتے ہیں؛

(h) کالج کو خاص طور لیبارٹری، میوزیم اور کالج میں پڑھائی جانے والی کورسز کے عملی کام کے لئے مطلوبہ دیگر جگہیں ہیں؛

(i) کالج کے پاس ایسی گنجائشیں ہیں یا کالج کی عمارت میں پرنسپال یا تدریس کے اسٹاف کے دیگر ممبران کی رہائش کی گنجائش بنا سکتا ہے یا قریب ایسی عمارت کے یا طلباء کے رہائش کے قریب ہو؛ اور

(j) کالج کا الحاق قریب میں دوسرے کالج یا تعلیمی

ادارے کے طرف سے ان کے طلباء کی تعلیم کے فوائد اور نظم و ضبط کے لئے بنائی گئی گنجائشوں کے لئے نقصانده نہیں ہوگا۔

(2) درخواست کے ساتھ کالج کے طرف سے مزید ایک قسم نامہ ہوگا کہ الحاق ہونے کے بعد انتظامیہ یا ٹیچنگ اسٹاف میں کسی بھی تبدیلی کے متعلق یونیورسٹی کو پہلے سے بتایا جائے گا اور ٹیچنگ اسٹاف کے پاس ایسی تعلیمی قابلیت ہوگی، جو کہ بیان کی گئی ہو۔

(3) سنڈیکیٹ، افیلیئشن کمیٹی کی سفارشات پر غور کرنے کے بعد، ایسے طریقے کار کے مطابق، جیسے ذکر کیا گیا ہو، الحاق کی منظوری دے گی یا انکار کرے گی۔

بشرطیکہ الحاق سے انکار نہیں کیا جائیگا، تب تک کالج کو ایسے فیصلے کے خلاف عرضداشت پیش کرنے کا موقعہ فراہم نہیں کیا جائیگا۔

42. جہاں الحاق شدہ کالج کورسز آف اسٹڈیز شامل کرنے کی خواہش کرتا ہے، جس کے سلسلے میں اس کے الحاق کی اجازت دی گئی ہے کہ اس سلسلے میں ایسے اضافے کی اجازت کے لئے یونیورسٹی کو درخواست دی جائیگی، اس ہی طریقے سے جیسے الحاق کے لئے درخواست دی گئی تھی اور اس کو اس ہی طریقے سے نمٹایا جائیگا۔

43. (1) ہر الحاق شدہ کالج ایسے رپورٹس، رٹرنس اور دیگر معلومات یونیورسٹی کو فراہم کریگا جو یونیورسٹی کے طرف سے کالج کی صلاحیت معلوم کرنے کے لئے طلب کی جائے۔

(2) یونیورسٹی الحاق شدہ کالج کی دفعہ ۴۲ کی ذیلی دفعہ (1) میں بتائے گئے کسی معاملے کے سلسلے میں ایسے اقدام لینے کے لئے کہہ سکتی ہے اور ایسی مدت کے دوران جیسے وہ مناسب سمجھے۔

44. جہاں کوئی الحاق شدہ کالج اس ایکٹ کے تحت کسی ضروریات کو پورے کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا

الحاق کی کسی بھی شرائط پر عمل کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا اس کے معاملات کو تعلیم کے مفادات کے خلاف حل کرتا ہے، سنڈیکیٹ، مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق اور افیلیئشن کمیٹی کی سفارش پر اور کالج کی رپریزینٹیشن پر غور کرنے کے بعد، برقرار رکھ سکتی ہے یا ختم کر سکتی ہے تمام یا کسی بھی مراعات جو الحاق شدہ کالج کو دی گئی ہو۔

45. جہاں کسی کالج کو دفعہ ۴۱ کے تحت الحاق سے انکار کیا گیا ہے یا الحاق شدہ کالج کو دی گئی تمام یا کوئی ایک مراعات برقرار رکھی گئی ہے یا دفعہ ۴۴ کے تحت ختم کی گئی ہے، ایسے انکار کے خلاف سینیٹ کو مخصوص مدت کے دوران اپیل کر سکتی ہے، جیسے بھی معاملہ ہو، ترمیم یا ختم کرنے، اور معاملہ ایسے طریقے سے نمٹایا جائیگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔¹ [": بشرطیکہ اپیل کے سلسلے میں کوئی بھی حکم جاری نہیں کیا جائے گا، جب تک اپیل کرنے والے کو سننے کا موقعہ فراہم نہیں کیا جاتا۔"]

باب IX-

قوانین، ضوابط اور قواعد

Chapter-IX

STATUTES, REGULATIONS AND RULES

46. (1) قوانین مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کسی ایک معاملے کے لئے بنائے جائیں گے:

(a) یونیورسٹی کے عملدار، اساتذہ اور دیگر ملازمین کے پے اسکیل یا ملازمت کے دیگر شرائط اور ضوابط اور ایسے عملدار، اساتذہ اور ملازمین کی

¹ دفعہ ۴۵ میں آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا گیا اور اس کے بعد سندھ آرڈیننس نمبر LVII مجریہ ۱۹۸۳ کے تحت شرطیہ بیان شامل کیا گیا۔ تاریخ ۱۲ دسمبر ۱۹۸۳۔

پنشن ، انشورنس ، گریجوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینیوولینٹ فنڈ دینا؛

(b) عملدار اور اساتذہ کے ساتھ یونیورسٹی کے ملازمین کی چال چلت اور نظم و ضبط؛

(c) اتھارٹیز کی بناوٹ، اختیار اور ذمے داریاں اور ایسی اتھارٹی میں انتخابات کروانے اور اس سے منسلک معاملات؛

(d) رجسٹر ڈگریجوئیٹ کو رجسٹر سنبھالنا؛

(e) کالج کا الحاق اور الگ کرنا اور اس سے منسلک معاملات؛

(f) تعلیمی اداروں کی یونیورسٹی کے مراعات میں داخلے اور مراعات سے خارج کرنا؛

(g) فیکلٹیز، ادارے، کالج اور اکیڈمک ڈویژنس کا قیام؛

(h) عملدار، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین کے اختیار اور ذمے داریاں؛

(i) امیریٹس پروفیسر کی مقرری کے لئے شرائط؛

(j) شرائط جس کے تحت یونیورسٹی پبلک باڈیز یا دیگر تنظیموں سے تحقیق اور ایڈوائزری سروسز کے لئے معاہدوں میں داخل ہو سکتی ہے؛

(k) تدریس کی عام اسکیم بشمول کورسز کی مدت اور مضامین کے تعداد اور امتحانات کے لئے پیپرز؛

(l) اعزازی ڈگریاں دینا؛ اور

(m) دیگر معاملات جو قوانین میں بیان ہونے چاہئیں یا بیان ہونا ضروری ہیں؛

(2) سنڈیکیٹ قوانین کے لئے سینیٹ کو تجویز دی گی، جو تجویز پر غور کرنے کے بعد ترمیم سے یا ترمیم کرنے کے علاوہ اس کو قبول کریگی یا اس کو دوبارہ سے غور کرنے کے لئے سنڈیکیٹ کو واپس بھیجے گی یا اس کو رد کرے گی؛

بشرطیکہ قانون کسی اتھارٹی کی تشکیل یا اختیارات پر اثر انداز ہوتے ہیں تو اس کی تب تک منظور ی نہیں دی جائے گی جب تک ایسے اتھارٹی کو تجویز پر تحریر شدہ رائے دینے کا موقعہ فراہم نہیں کیا

جاتا؛

بشرطیکہ وہ بھی کہ ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) میں مندرجہ ذیل کسی بھی معاملے کے سلسلے میں سینیٹ کے طرف سے منظور کئے گئے قوانین، تب تک موثر نہیں ہوگا، جب تک چانسلر کے طرف سے منظوری نہیں دی جاتی؛

بشرطیکہ یہ کہ ذیلی دفعہ (۱) کی شق (b) میں بیان کردہ معاملات کے سلسلے میں قوانین چانسلر کی طرف سے تشکیل دیئے جائیں گے۔

(3) جب تک کچھ ذیلی دفعہ (2) کے متضاد نہ ہو، چانسلر پہلے قوانین نافذ کرینگے، وہ تب تک لاگو رہینگے جب تک ترمیم نہیں کی جاتی یا اس کو سنڈیکیٹ کے طرف سے بنائے گئے قوانین سے تبدیل نہیں کیا جاتا۔

47. (1) قوانین کے مطابق، ضوابط کے تحت تمام معاملات یا مندرجہ ذیل میں کسی بھی ایک معاملے کے لئے تشکیل دیئے جائیں گے :

(a) ڈگریز، ڈپلوماز اور یونیورسٹی کے سرٹیفکیٹس کے لئے تدریس کے کورسز؛

(b) یونیورسٹی اور کالجز میں پڑھائے جانے کا انداز اور طریقے کار؛

(c) یونیورسٹی میں تعلیم کے لئے داخلائیں اور وہ شرائط جس کے مطابق کورس میں داخلا کی اجازت دی جائیگی اور یونیورسٹی کے امتحان جو ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس حاصل کرنے کے لائق بنائینگے؛

(d) امتحانات کروانا؛

(e) طلباء کے طرف سے تدریسی کورسز میں داخلا اور یونیورسٹی کے امتحانات کے لئے فیس اور دیگر چارجز ادا کی جائے گی؛

(f) یونیورسٹی کے طلباء کا چال چلن اور نظم و ضبط؛

(g) یونیورسٹی یا کاليجز کے طلباء کی رہائش اور رہائش کے ہالز اور ہاسٹلز میں رہائش کی فیس اور

طلباء کے ہاسٹلز اور لاجنگز کی منظوری؛
(h) ڈگری حاصل کرنے کے لئے آزاد تحقیق کے شرائط؛

(i) فیلوشپس، اسکالرشپس، میڈلز اور انعام دینے؛

(j) وظائف اور مفت اسٹوڈنٹ شپس دینے؛

(k) اکیڈمک کاسٹیوم؛

(l) لائبریری کا استعمال؛

(m) ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس اور بورڈز آف اسٹڈیز کی تشکیل؛ اور

(n) دیگر معاملات جو اس ایکٹ یا قوانین کے مطابق بیان ہونے ہیں یا ضوابط کے ذریعے بیان کیئے جانے ہیں۔

(2) اکیڈمک کائونسل ضوابط تشکیل دی گی اور سنڈیکیٹ کو پیش کریگی، جو اس کو ترمیم سے یا بغیر ترمیم کی منظور کریگی یا اس کو اکیڈمک کائونسل کی جانب دوبارہ غور کرنے کے لئے واپس بھیجے گی یا اس کو رد کریگی۔

48. (1) کوئی اتھارٹی یا باڈی یونیورسٹی اس ایکٹ، قوانین یا ضوابط سے منسلک قواعد تشکیل دے سکتی ہے کہ جیسے اس کے معاملات کو چلا سکے اور اس کی میٹنگز کا وقت اور جگہ اور اس سے منسلک معاملات حل کر سکے۔

(2) سنڈیکیٹ کسی اتھارٹی یا باڈی، علاوہ سینیٹ کے جانب سے تشکیل شدہ قواعد میں ترمیم کرنے یا اس کے منسوخ کرنے کی ہدایات کر سکتی ہے: بشرطیکہ اگر ایسی کوئی اتھارٹی یا باڈی سنڈیکیٹ کے طرف سے دیئے گئے ایسے ہدایات سے مطمئن نہیں ہو رہی ہے تو وہ سینیٹ کی اپیل کر سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

باب - X

عام گنجائشیں

Chapter-X

GENERAL PROVISION

49. کسی بھی عدالت کو اس ایکٹ کے تحت کئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے کے خلاف کسی کاروائی، گرانٹ یا فیصلے یا کسی حکم جاری کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔

50. اس ایکٹ کے تحت¹ ["اچھی نیت سے"] کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر حکومت، یونیورسٹی یا کسی اتھارٹی، یا عملدار یا حکومت یا یونیورسٹی کے ملازم یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کاروائی نہیں ہوگی۔

51. جہاں اس ایکٹ کے لاگو ہونے کے بارہ ماہ کے دوران اس ایکٹ کی کچھ گنجائشوں پر عملدرآمد میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے، چانسلر، وائس چانسلر کی سفارش پر ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لئے خاص ہدایات جاری کرسکتا ہے۔

52. مہران انجنئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۷۷ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

¹ دفعہ ۵۰ میں سندھ آرڈیننس نمبر LVII مجریہ ۱۹۸۳ کے تحت ترتیبوار الفاظ شامل کیئے گئے۔ تاریخ ۱۲ دسمبر ۱۹۸۳۔